68829 ـ ظہر كے بعد طہر آ جائے تو كيا دن كا باقى حصہ روزہ ركھے گى ؟

سوال

اگر عورت ظہر كى نماز كے بعد پاك صاف ہو اور رات روزے كى نيت نہ كى ہو تو كيا اس كے ليے روزہ ركھنا جائز ہے يا نہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

علماء كرام كا اتفاق ہے كہ حائضہ اور نفاس والى عورت كے ليے دوران حيض اور نفاس روزہ ركھنا جائز نہيں.

الموسوعۃ الفقھيۃ ميں درج ہے كہ:

" فقھاء كرام متفق ہيں كہ حائضہ عورت كے مطلقا روزہ ركھنا حرام ہے چاہے فرضى ہو يا نفلى، اور اس كا ركھا ہوا روزہ صحيح نہيں؛ كيونكہ ابو سعدي خدرى رضى اللہ تعالى عنہ كى حديث ميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" كيا ايسا نہيں كہ جب اسے حيض آتا ہے تو وہ نہ تو نماز ادا كرتى ہے اور نہ ہى روزہ ركھتى ہے ؟

ہم نے كہا كيوں نہيں، تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

اس كے دين كا نقصان يہى ہے "

چنانچہ جب عورت كو دن كے كسى بھى حصہ ميں حيض آ جائے تو اس كا روزہ فاسد ہو جائيگا، ابن جرير اور نووى وغيرہ نے اس پر اجماع نقل كيا ہے .... اسى طرح علماء كرام كا اس پر اتفاق ہيں كہ اس پر رمضان المبارك كے روزوں كى قضاء لازم ہے، كيونكہ عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا حيض كے متعلق فرماتى ہيں:

" ہميں حيض آتا تو ہميں روزوں كى قضاء كا حكم ديا جاتا، اور ہميں نماز كى قضاء كا حكم نہيں جاتا تھا "

امام ترمذی، اور ابن منذر، اور ابن جریر وغیرہ نے اس پر اجماع نقل کیا ہے " انتہی.

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ (18 / 318).

اس سے یہ واضح ہوا کہ جس دن میں حائضہ عورت پاک ہو اس دن میں روزہ رکھنا صحیح نہیں، بلکہ اس پر رمضان کے بعد اس دن کی قضاء ہوگی.

پھر علماء کرام کا اس میں اختلاف ہے کہ:

آیا عورت طہر کے بعد اس دن کا بقیہ حصہ بطور احترام کچھ کھا پی سکتی ہے یا نہیں ؟

اس میں اہل علم کے دو قول ہیں: اور راجح قول مالکیہ اور شافعیہ کا ہے کہ ان دونوں پر دن کا باقی حصہ بغیر کھائے پیئے گزارنا واجب نہیں، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور شیخ ابن عثیمین رحمہما اللہ نے بھی اسے ہی اختیار کیا ہے.

دیکھیں:الشرح الممتع (6 / 344).

الموسوعۃ الفقھیۃ میں درج ہے کہ:

" فقھاء کرام کے ہاں اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ جب فجر کے بعد حیض کا خون بند ہو تو اسے اس دن کا روزہ کفائت نہیں کریگا، بلکہ اسے قضاء میں روزہ رکھنا ہوگا، اور احناف اور حنابلہ کے ہاں اسے دن کا باقی حصہ بغیر کھائے پیئے بسرکرنا ہوگا، لیکن مالکیہ کے ہاں مفطر اشیاء استعمال کرنا جائز ہے، اور ان اشیاء سے رکنا مستحب نہیں، اور شافعیہ کے ہاں اس کے لیے دن کا باقی حصہ بغیر کھائے پیئے اور مفطر اشیاء استعمال نہ کرنا لازم نہیں " انتہی.

دیکھیں: الموسوعۃ الفقھیۃ (18 / 318).

واللہ اعلم .